7. باغ و بہار کی لسانی وفنی خصوصیات کا جائزہ لیں۔

8. امراؤ جان ادا کی معاشرتی وتہذیبی فضا پر روشنی ڈالیں۔

9. اردو کے نثری سرمائے میں خطوط غالب کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

10. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح کیجئے۔ سیاق وسباق کا حوالہ بھی دیجئے۔

(الف) بارے نجیر وعافیت نزدیک قسطنطیہ کے آپہنچے۔ باہر شہر کے مقام کیا۔ سوداگر بچے نے کہا۔ اے قبلہ اگر رخصت دیجئے تو میں جا کر ماں باپ کو دیکھوں اور مکاں صاحب کے واسطے خالی کروں۔ جب مزاج سامی میں آوے شہر میں داخل ہو جئے، خواجہ نے کہا تمہاری خاطر تو میں یہاں آیا۔ اچھا جلد مل جل کر میرے پاس آؤ۔ اور اپنے نزدیک میرے اترنے کو مکان دو۔ سوداگر بچہ رخصت ہو کر اپنے گھر میں آیا۔ سب وزیر کے محل کے آدمی حیران ہوئے کہ یہ مرد کون گھس آیا۔ سوداگر بچہ، یعنی بیٹی وزیر کی، اپنی ماں کے پاؤں پر جا گری اور روئی اور بولی کہ میں تمہاری جائی ہوں۔ سنتے ہی وزیر کی بیگم گالیاں دینے لگی کہ اے تتری تو بڑی شتا ہو نکلی۔ اپنا منہ تو نے کالا کیا اور خاندان کو رسوا کیا۔ ہم تو تیری جان کو رو پیٹ کر صبر کر کے تجھ سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے، جا دفع ہو۔ تب وزیر زادی کے سر پر پگڑی اتار کر پھینک دی اور بولی اے اماں جان میں بری جگہ نہیں گئی۔ کچھ بدی نہیں کی مگر تمہارے بموجب فرمائے کے بابا کو قید سے چھڑانے کی خاطر یہ فکر کی الحمد اللہ تمہاری دعا کی برکت سے اور اللہ کے فضل سے پورا کام کر کے آتی ہوں، کہ نیشاپور سے اس سوداگر مع کتے، جس کے گلے میں وہ لعل پڑے ہیں، اپنے ساتھ لائی ہوں، اور تمہاری امانت میں بھی خیانت نہیں کی۔ سفر کے لیے مردانہ بھیس کیا ہے۔ اب ایک

حیات کیا ہے خیال ونظر کی مجذوبی
خودی کی موت ہے اندیشہ ہائے گونا گوں

محرم نہیں ہے تو ہی نواہائے راز کا
یاں ورنہ جو حجاب ہے پردہ ہے ساز کا

عشرت قتل گہ اہل تمنا مت پوچھ
عید نظارہ ہے شمشیر کا عریاں ہونا

بے نیازی حد سے گذری بندہ پرور کب تلک
ہم کہیں گے حال دل اور آپ فرمائیں گے کیا

رگوں میں گردش خوں ہے اگر تو کیا حاصل
حیات سوزِ جگر کے سوا کچھ اور نہیں

6. مقدمہ شعروشاعری کو اردو تنقید کا سنگ بنیاد کیوں کہا جائے، وضاحت کریں۔

Roll No_______________

1(CCE-M)4

URDU - II

[33]

Time : 3 Hours **Maximum Marks : 300**

INSTRUCTIONS

i) *Answer must be written in Urdu*

ii) *The number of marks carried by each question is indicated at the end of the question.*

iii) *The answer to each question or part there of should begin on a fresh page.*

iv) *Your answer should be precise and coherent.*

v) *The part/parts of the same question must be answered together and should not be interposed between answers to other questions.*

vi) ***Candidates should attempt as per note***

vii) *If you encounter any typographical error, please read it as it appears in the text book.*

viii) *Candidates are in their own interest advised to go through the General Instructions on the back side of the title page of the Answer Script for strict adherence.*

ix) *No continuation sheets shall be provided to any candidate under any circumstances.*

x) *Candidates shall put a cross (X) on blank pages of answer Script.*

xi) *No blank page be left in between answer to various questions.*

xii) *No programmable Calculator is allowed.*

xiii) *No stencil (with different markings) is allowed.*

نوٹ: شعری حصے سے تین سوالوں کے جوابات تحریر کیجئے۔ سوال نمبر پانچ اور دس لازمی ہیں۔

(شعری حصہ)

1. میر کی شاعری کے امتیازی پہلوؤں پر روشنی ڈالیں۔

2. بال جبرئیل کی فلسفیانہ فضا پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

3. سودا کے ہجو یہ قصیدے کی خصوصیات بیان کریں۔

4. فیض کی شاعری غم جاناں اور غم دوراں کا امتزاج ہے اس حوالے سے ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

5. مندرجہ ذیل میں سے پانچ اشعار کی تشریح کریں۔

سلسلہ روز وشب تار حریر دو رنگ
جس سے بناتی ہے ذات اپنی قبائے صفات

کاو کاو سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

باغ بہشت سے مجھے حکم سفر دیا تھا کیوں
کار جہاں دراز ہے اب میرا انتظار کر

روز کا کام باقی ہے۔ وہ کر کر قبلہ گاہ پنڈت خانے سے چھڑاتی ہوں، اور اپنے گھر میں آتی ہوں۔ اگر حکم ہو تو پھر جاؤں اور ایک روز باہر رہ کر خدمت میں آؤں۔

(ب) میں عربی کا عالم نہیں مگر نرا جاہل بھی نہیں، بس اتنی بات ہے کہ اس زبان کے لغات کا محقق نہیں ہوں، علما سے پوچھنے کا محتاج اور سند کا طلب گار رہتا ہوں۔ فارسی میں مبداء فیاض سے مجھے وہ دست گاہ ملی ہے اور اس زبان کے قواعد وضوابط میرے ضمیر میں اس طرح جاگزیں ہیں، جیسے فولاد میں جوہر۔ اہل پارس میں اور مجھ میں دو طرح کے تفاوت ہیں: ایک تو یہ کہ ان کا مولد ایران اور میرا مولد ہندوستان، دوسرے یہ کہ وہ لوگ آگے پیچھے، سو دو سو، چار سو، آٹھ سو برس پہلے پیدا ہوئے۔ وہ روش ہندوستانی فارسی لکھنے والوں کی مجھ کو نہیں آتی کہ بالکل بھاٹوں کی طرح بکنا شروع کریں۔ میرے قصیدے دیکھو، تشبیب کے شعر بہت پاؤ گے اور مدح کے شعر کم تر۔ نوب مصطفیٰ خاں کے تذکرے کی تقریظ کو ملاحظہ کرو کہ ان کی مدح کتنی ہے، مرزا رحیم الدین بہادر حیا تخلص کے دیوان کے دیباچہ کو دیکھو۔ وہ جو تقریظ دیوانِ حافظ، موجب فرمائش جان جاکوب بہادر کے لکھی ہے، اس کو دیکھو کہ فقط ایک بیت میں ان کا نام اور ان کی مدح آتی ہے.... اس سے زیادہ بھٹئی میری روشنی نہیں۔

☆☆☆